

مہنگا ہونا	گران شدن
سننا	کوش کردن
متحد ہونا	متحد بودن
محروم رہنا	محروم ماندن
کامیاب ہونا	موفق شدن
نعرہ لگانا	نعرہ زدن
حفاظت سے بچا کر رکھنا	نگہداشتن
سکھانا	یاد دہان
سیکھنا	یاد گرفتن

----- ختم شد ----- حصہ اول ----- THE END -----

گھل مل جانا	درا میختن
تیار کرنا روپکا	درست کردن
دل لگانا	دل بستن
زلزلہ آنا	زمین لرزہ آمدن
یہنا	سرازمپر گشتن
سیلاب آنا	سیل آمدن
شعر کہنا	شعر گفتن
دو لخت ہو جانا	شق شدن
مذاق کرنا	شوخی کردن
صبح کا پھوٹنا	صبح دمیدن
غوطہ لگانا	غوطہ زدن
جنس جانا مراند رچلے جانا	فرو رفتن
کہانی سنانا	قصہ تعریف کردن
پگھلانا	گداز کردن

پاکشیدن	پاؤں کھینچ لینا
پیشرفت کردن	ترقی کرنا
تأسیس کردن	قائم کرنا
تأسیس شدن	قائم ہونا
تدریس کردن	پڑھانا
تشریف آوردن	تشریف لانا
تعریف کردن	سنانا
تمام شدن	ختم ہو جانا
تمام کردن	مکمل کرنا
تمیز کردن	صاف کرنا
توبہ شکستن	توبہ توڑنا
جمع شدن	اکٹھے ہونا
چراغ سوختن	باب فیوز ہونا
خوگرفتن	عادت ڈالنا

مرکب مصادر

مصدر	اردو ترجمہ
آتش زدن	آگ لگانا
اتفاق افتادن	رونما ہونا / ملوث / غلطی ہونا
از پا افتادن	ڈھیر ہو جانا
باد وزیدن	ہوا کا چلنا
باران آمدن	بارش ہونا
باز کردن	کھولنا
بازی کردن	کھیلنا
بر آوردن	باہر نکالنا
بہند بودن	سمجھنا / جاننا
بہ دست آوردن	حاصل کرنا
پ فروش رفتن	بیکجا نا
بیرون افتادن	باہر آن پرنا

لرزیدن	لرزنا	لرزو
ماندن	رہنا	ماند
مُردن	مرنا	میرد
نالیدن	رودنا	نالِد
نشستن	بیٹھنا	نشیند
نمودن	دکھانا	نماید
نوشتن	لکھنا	نویسد
تہادن	رکھنا	مُھد

کارو	بونا	کاشتڻ رکاري پڻ
مڙند	کرنا	کردن
مڙشد	مارڙا لانا	مڙشتڻ
مڙاڙو	پڇلنا رکڇلانا	مڙاختڻ
مڙواند	کردينا	مڙواندن
مڙود	هوجانا	مڙودين
مڙيرد	پڙما رکڇا مئا	مڙفتڻ
مڙيد	رودنا	مڙيستڻ
مڙيرو	گزرنا	مڙيستڻ
مڙيچند	آخا پ کرنا رکڇنا	مڙوپڻ
مڙوڊ	ڏسنا	مڙوپڻ
مڙشاپي	کھولنا	مڙشادن رکڻوڊن
مڙود	هونا رک هوجانا	مڙشتڻ رکڙودين
مڙويد	بولنا	مڙفتڻ

ترلیدن	چنار پیداهونا	ترلیہ
زردن	مارا	زنگد
زیمستن	چینار زندگی گزارنا	زیند
ساختن	بنانا	سازو
سپردن	سونچنا	سپارد
سردن	گانا	سرلیہ
سنگن	پردہ / سوراخ کرنا	سنبہ
سوتن	جاہانار جلنا	سوزو
شستن	دھونا	شوید
شکستن	ٹوٹنا	شکند
شناختن	پہچاننا	شناسد
نلتیدن	لوٹ پوٹ ہونا	نلتید
نردن / نسر دن	بجھ جانا	نسر د / نسر د
نہیدن	سمجھنا	نہمد

واند	جاننا	وانستن
ورود	فصل سائنس	ورودین
ورود	پھاڑنا	وریدن
ورمہد	پھونکنا	ورمیدن
بیند	دیکھنا	دیدن
رسد	پہنچنا	رسیدن
رود	جانا	رفتن
ترمہد	بھاگ جانا	رمیدن
رؤید	آگنا	رمیدن
ریزو	گرائی اٹھینا	ریختن
رؤپ	آگنا	رستن
رؤکھد	دہانی پانا	رستن
رؤپ	چھاڑو دینا / سمیٹ دینا	رفتن

تراشیدن	تراشنا	تراشد
ترسیدن	ژرنا	ترسد
جهیدن	اچیلنا	جهد
بستن	لیکنا / چلانگ لگنا	جهد
بستن	ژهوژنا	بوید
چشیدن	چکنا	چشد
چیدن	چنا	چید
خاستن	اخننا	خیزد
خریدن	خریدنا	خرزد
خوابیدن	سونا	خواهد
خواستن	چا بتار مانگنا	خواهد
خواندن	پراهننا	خواند
خوردن	کھانا	خورد
دادن	درنا	دکھد

آوردن	لانا	آورد
افتادن	آن پرنا گر جانا	افتد
افروختن	روشن کرنا	افروزو
افسردن	بجھنا	افسرد
انداختن	ڈالتا رچھینکنا	اندازو
باختن	ہار جانا	بازو
بردن	لے جانا / جیتنا	بُرد
بستن	ہاندرھنا	بندو
بودن / شدن	ہونا / نہو جانا	ہاشدر / شود
پرین	اڑنا	پُرو
پوہیدن	طے کرنا / چلنا	پوہید
پیوستن	جھونا	پیوندو
تاختن	لپکنا	تازو
تپیدن	ترچنا	تپد

مصدر نامہ

سادہ مصادر

مصدر	اردو ترجمہ	مضارع
آفتن	تکوار سوتنا	آز
آراستن	سجنا	آراید
آرامیدن	آرام کرنا	آرامد
آزردن	غمگین ہونا	آزرد
آزمودن	آزمنا	آزماید
آسودن	آرام کرنا	آساید
آفریدن	بنانا / تخلیق کرنا	آفریدن
آدن	آنا	آید
آموختن	سیکھنا / سکھانا	آموزد

- ۱۱۔ اگر وہ کھانا بنانا جانتی
۱۲۔ اگر یہ پُرانی دیوار نہ گرتی
۱۳۔ اگر ان سب پودوں پر پھل
۱۴۔ اگر یہ لکڑی ٹھیک ہوتی
۱۵۔ اگر میری اسناد گم نہ ہوتیں

فرہنگ:

(نرودگاہ۔ ایئر پورٹ رہوائی اڈا)، (اتفاق افتادن۔ رونما ہونا وقوع پذیر ہونا)، (باران آمدن۔ بارش ہونا)، (متحد بودن۔ متحد ہونا)، (زمین لرزہ آمدن۔ زلزلہ آنا)، (بلد بودن۔ سمجھنا/جاننا)، (تشریف آوردن۔ تشریف لانا)، (گران شدن۔ مہنگا ہونا)، (پیشرفت کردن۔ ترقی کرنا)

تمرین:

فارسی میں ترجمہ کیجیے:

- ۱۔ کاش شروعات سستے ہو جاتے
- ۲۔ کاش طالب علم سنجیدہ ہو جاتے
- ۳۔ کاش وہ کمپوزنگ سیکھ لیتا
- ۴۔ کاش آپ اُس ہسپتال میں نہ جاتے
- ۵۔ کاش ہم اکٹھے سیر پہ جاتے
- ۶۔ کاش قائد اعظم اتنی جلدی وفات نہ پاتے
- ۷۔ کاش اُن کا مقالہ وقت پر مکمل ہو جاتا
- ۸۔ کاش کشمیر آزاد ہو جاتا
- ۹۔ اگر ہماری ٹیم نہ ہارتی
- ۱۰۔ اگر اتنی زیادہ بارشیں نہ ہوتیں

مثالیں:

- ۱۔ کاشِ مہر وقت پُر و گاہ می رسیدیم
- ۲۔ کاشِ این حادثہ اتفاق نمی افتاد
- ۳۔ کاشِ ما متحد بودیم
- ۴۔ کاشِ ایران می آمد
- ۵۔ کاشِ زمین لرزه نمی آمد
- ۶۔ اگر ما فارسی بلد بودیم
- ۷۔ اگر ما درس می خواندیم
- ۸۔ اگر شاپہ خانہ ما شریف می آوردید
- ۹۔ اگر گرانی نمی شد
- ۱۰۔ اگر مسلمانان پیشرفت می کردند

درس دوازم

ماضی شرطی یا تمنائی:

وہ فعل ہے جس سے گزرے ہوئے زمانے میں شرط یا تمنا کے ساتھ کسی کام کا انجام پانا ظاہر ہو۔

گروان: (رفتن - جانا)

واحد متکلم ہر اول شخص مفرد	کاش من می رفتم	کاش میں جاتا
جمع متکلم ہر اول شخص جمع	اگر من می رفتم	اگر میں جاتا
واحد حاضر ہر دوم شخص مفرد	اگر ما می رفتیم	اگر ہم جاتے
جمع حاضر ہر دوم شخص جمع	کاش تو می رفتی	کاش تو جاتا
واحد غائب ہر سوم شخص مفرد	کاش شما می رفتید	کاش تم جاتے
جمع غائب ہر سوم شخص جمع	کاش او می رفت	کاش وہ جاتا
جمع غائب ہر سوم شخص جمع	کاش ایشان می رفتند	کاش وہ جاتے

۱۳۔ اسے کل کا سبق بھول گیا ہوگا
۱۴۔ ہوائی جہاز لینڈ کر چکا ہوگا
۱۵۔ ہم نے نوٹس تیار کر لیے ہوں گے



پرستد مومن و کافر تراشد
(ارمغان حجاز)

فرہنگ:

(دست و صورت - ہاتھ منہ)، (تمیز کردن - صاف کرنا)، (یاد داون -
سکھانا)، (یاد گرفتن - سیکھنا)

تمرین:

فارسی میں ترجمہ کیجیے:

- | | |
|----------------------------------|-----------------------------------|
| ۱۔ آپ نے مجھے فون کیا ہوگا | ۲۔ ہم نہا چکے ہوں گے |
| ۳۔ انہوں نے شیو کر لی ہوگی | ۴۔ ٹرین اسٹیشن پر رک گئی ہوگی |
| ۵۔ اس نے ایرانی فلم دیکھ لی ہوگی | ۶۔ تیرا گھر کام مکمل ہو گیا ہوگا |
| ۷۔ بچے چڑھا گھر پہنچ گئے ہوں گے | ۸۔ ٹیپ ریکارڈ ٹھیک ہو گیا ہوگا |
| ۹۔ میں نے ہاتھ منہ دھو لیا ہوگا | ۱۰۔ کلیاتِ اقبال کا نا جبکی ترجمہ |
| چھپ گیا ہوگا | |
| ۱۱۔ آپ نے گلاس نہیں توڑا ہوگا | ۱۲۔ وہ بی اے میں فیل ہو گئے |
- ہوں گے

مثالیں:

- ۱۔ شاید او پہ اسلام آیا و رفتہ باشد
- ۲۔ امید وارم من این کتاب را خوانده باشم
- ۳۔ ایشان بہ ما نامہ نوشتہ باشند
- ۴۔ افضل الخورده باشد
- ۵۔ تو بہ من گفتہ باشی
- ۶۔ شادست و صورتان را شستہ باشید
- ۷۔ او خانہ را تمیز کردہ باشد
- ۸۔ استاد بہ ما یاد دادرہ باشد
- ۹۔ ما خواندہ دیا و گرفتہ باشیم
- ۱۰۔ او در دفتر نوشتہ باشد

کلام اقبال سے مثال:

- ۱۔ چنین دور آسمان کم دیده باشد
- کہ جبریل امین را دل خراشد
- چہ خوش ویری بنا کردند آنجا

درس یازدہم

ماضی التزامی / شکلیہ :

وہ فعل ہے جس سے گزرے ہوئے زمانے میں شک و تردید کے ساتھ کسی کام کا انجام پانا ظاہر ہو۔

گردان: (آمدن - آنا)

واحد متکلم ہر اول شخص منفرد من آمد ہا شتم میں آیا ہوں گا

جمع متکلم ہر اول شخص جمع ما آمد ہا شیم ہم آئے ہوں گے

واحد حاضر ہر دوم شخص منفرد تو آمد ہا شی تو آیا ہوگا
جمع حاضر ہر دوم شخص جمع شما آمد ہا شید آپ آئے ہوں گے

واحد غائب ہر سوم شخص منفرد او آمد ہا شد وہ آیا ہوگا
جمع غائب ہر سوم شخص جمع ایشان آمد ہا شدند وہ آئے ہوں گے

سکھل گیا تھا
۱۵۔ کیا آپ کی کتاب کل چھپ گئی تھی



تمرین:

فارسی میں ترجمہ کیجیے:

۱۔ وہ پرسوں اقبال اکیڈمی گیا تھا
۲۔ ہم نے انہیں کچھ نہیں کہا
تھا

۳۔ کیا تجھے زکام ہو گیا تھا
۴۔ آپ بی اے میں ناکام
ہو گئے تھے

۵۔ ڈاکٹر نے مجھے لیبارٹری بھیجا تھا
۶۔ ہمیں نے ٹرین کا ٹکٹ
خرید لیا ہے

۷۔ انھیں پسینہ آ گیا تھا
۸۔ ہم نے آپ کو اپنے گھر
بلایا تھا

۹۔ وہ بارش میں بھیک گئے تھے
۱۰۔ آپ نے اقبال کی نظمیں
یا دکر لی تھیں

۱۱۔ ہم دوپہر کا کھانا کھانے ریسٹوران میں گئے تھے
۱۲۔ ہمارے دوست
تہران سے لوٹ آئے تھے

۱۳۔ بد قسمتی سے گاڑی ٹراب ہو گئی تھی
۱۴۔ نوٹو سنوڈیو صبح دس بجے

کلام اقبال سے مثالیں:

۱۔ خیل شیر از سخت کوشی خستہ بود

دل بہ ذوق تن پرستی بستہ بود

(امراہ و موز)

۲۔ تاسناش تیز تر گردو فرو پیچید مش

شعلہ ای آشفتم بود اندر بیابان شام

(زبور نجم)

فرہنگ:

(پار سال - گذشتہ برس)، (جام جهانی - ورلڈ کپ)، (کریکت - کرکٹ)، (مردن - جیتنا)، (ماجر - قصہ)، (تعریف کردن - سنانا)، (امتحان نہیانی - فائل امتحان)، (موفق شدن - کامیاب ہونا)، (تاسیس شدن - قائم ہونا)، (کارگر - مزدور)، (پر پروز - گزرا ہوا پرسوں)، (خیل - گروہر - قبیلہ)، (سخت کوشی - محنت کشی)، (خستہ - تھکا ہوا)، (دل بستن - دل لگانا)

جمع غائب رسوم شخص جمع
ایشان خورده بودند انہوں نے کھا
لیا تھا

مثالیں:

- ۱۔ اوپا رسالہ برای حج بیکہ رفتہ بود
- ۲۔ پاکستان جام جهانی کریکٹ را برده بود
- ۳۔ ایشان درس خود را یاد گرفته بودند
- ۴۔ تو دیروز کجا رفتہ بودی؟
- ۵۔ شہزادہ ماجرا را برای من تعریف کردہ بودید
- ۶۔ من چندین بار بہ شما گفتہ بودم
- ۷۔ ما در امتحان تہائی موفق شدہ بودیم
- ۸۔ پاکستان در سال ۱۹۴۷ میلادی تاسیس شدہ بود
- ۹۔ کارگر کار خود را سر وقت تمام کردہ بود
- ۱۰۔ پریوزبان آمدہ بود

درس دہم

ماضی بعید:

وہ فعل ہے جس سے دور کے گزرے ہوئے زمانے میں کسی کام کا انجام پانا ظاہر ہو۔

گروان: (خوردن۔ کھانا)

واحد متکلم ہر اول شخص منفرد من خوردہ بودم میں کھا چکا
تھا میں نے کھا لیا تھا

جمع متکلم ہر دوم شخص جمع ما خوردہ بودیم ہم نے کھا لیا
تھا

واحد حاضر ہر دوم شخص منفرد تو خوردہ بودی تو نے کھا لیا
تھا

جمع حاضر ہر دوم شخص جمع شما خوردہ بودید آپ نے کھا
لیا تھا

واحد غائب ہر سوم شخص منفرد او خوردہ بود اس نے کھا لیا
تھا

اکٹھے ہو گئے ہیں
۱۵۔ پھل پک گئے ہیں



تمرین:

فارسی میں ترجمہ کیجیے:

- ۱۔ آپ نے کب ناشتہ کیا ہے؟
- ۲۔ ہمیں نے اُسے سڑک پر دیکھا ہے
- ۳۔ اُس نے یہ کتاب پڑھ لی ہے
- ۴۔ ہم نے اپنے چچا کو فون کیا ہے
- ۵۔ کیا وہ کراچی سے آئے ہیں؟
- ۶۔ یہ اخبار کہاں سے شائع ہوا ہے؟
- ۷۔ اُن کی گاڑی گم نہیں ہوئی ہے
- ۸۔ کیا تو نے خط پوسٹ کر دیا ہے؟
- ۹۔ ڈنر ختم ہو گیا ہے
- ۱۰۔ وہ دیر سے اٹھنے کا عادی ہو گیا ہے
- ۱۱۔ ہم مزاح قائد اعظم پر گئے ہیں
- ۱۲۔ انہوں نے وزیر اعظم کی تقریر سنی ہے
- ۱۳۔ وہ ہسپتال میں داخل ہو گیا ہے
- ۱۴۔ طالب علم گراؤنڈ میں

(تمام کردن - مکمل کرنا)، (چراغ سوختن - بسبب فیوز ہونا)، (سیل آمدن - سیلاب آنا)، (پہ فروش رفتن - بک جانا)، (دو جفت لباس - دو جوڑے لباس)، (کوش کردن - سننا)، (تمام شدن - ختم ہو جانا)، (ماندن - رہنا)، (نا توانی - کمزوری)، (قدر مذلت - ذلت کا گڑھا)، (دشمن - راز)، (فہمیدن - سمجھنا)، (پشمہ حیوان - آب حیات کا چشمہ)، (آوردن - لانا)، (بہر حرفی - ایک بات کے لیے)، (صد مقال - سو باتیں)، (لبریز - بھرے ہوئے)، (ثنا - تعریف)، (مستثنی - پرونا)، (ردیاء بر رویہ - لومڑی)، (آتش زدن - آگ لگانا)، (آموختن - سیکھنا/ سکھانا)، (افروختن - روشن کرنا)، (از پا افتادن - ڈھیر ہو جانا)، (آزردن - غمگین ہونا)، (علتیدن - لوٹ پوٹ ہونا)، (حریر - ریشم)، (کرہاس - ٹاٹ)، (درشت - موٹا)، (خوگر رفتن - عادت ڈالنا)، (خامہ - قلم)، (رقم زدن - لکھنا)، (چنان - کس طرح)، (بسی - بہت سے)، (نادیدنی - نہ دیکھنے کے لائق)، (زائیدن - جننا/ جنم دینا)، (شکستن - توڑنا)، (غوطہ زدن - غوطہ لگانا)، (پہ دست آوردن - حاصل کرنا)، (چشیدن - چکھنا)، (تو بہ شکستن - تو بہ توڑنا)

جز این که منکر عشق است کافرو زندیق
(زبورعجم)

۱۷- بسی ناویدی را دیده ام من
مرا ای کاشکی مادر مزادی
(ارسخان حجاز)

۱۸- می رسد مردی که زنجیر غلامان بشکند
دیده ام از روزن دیوار زندان شما
(زبورعجم)

۱۹- غوطه صا زو در ضمیر زندگی اندیشه ام
تابه دست آورده ام افکار پنهان شما
(زبورعجم)

۲۰- مشرقی باده چشیده است زبیتای قرنگ
عجی نیست اگر توبه دیرینه شکست
(پیام شرق)

فرهنگ:

۱۱- ناخوشی آسوده ای آزوده ای

از گد کوب نگهبان مرده ای

(اسراوروز)

۱۲- از هفتزار عجم گل چیده ای

نو بیار هند و ایران دیده ای

(اسراوروز)

۱۳- مدتی غلطیده ای اندر حریر

خو به کرباس درشتی هم بگیر

(اسراوروز)

۱۴- به خامه ای که خط زندگی رقم زده است

نوشته اند پای به برگ رنگینم

(پیام شرق)

۱۵- ما که فکنده تراز پر تو ماه آمده ایم

کس چه داند که جهان این همه راه آمده ایم

(زبور عجم)

۱۶- ز رسم و راه شریعت سمرده ام تحقیق

۶- شعر لبریز معانی گفتمه است

در شای خواجہ کوہر سفته است
(سراودوز)

۷- ای فراہم کردہ از شیران خراج

گشتہ ای رو بہ مزاج از احتیاج
(سراودوز)

۸- بندہ ام را عالمت بہ سر زدہ است

بہ متاع جان خود آتش زدہ است
(سراودوز)

۹- از دوش بلبل نوا آموخت است

غازہ اش رخسار گل آموخت است
(سراودوز)

۱۰- ما گران سیریم و خام و سادہ ایم

در رہ منزل ز پا افتادہ ایم
(سراودوز)

کلام اقبال سے مثالیں:

۱۔ ہر کہ در قعر مذلت ماندہ است

ناتوانی را قناعت خواندہ است

(امراوروز)

۲۔ ہر کہ رمز مصطفیٰ فہمیدہ است

شرک را در خوف مضمر دیدہ است

(امراوروز)

۳۔ چشمہ حیوان برآتم کردہ اند

محرم راز حیاتم کردہ اند

(امراوروز)

۴۔ حرکت اعصاب گردون دیدہ ام

در رگ مہ گردش خون دیدہ ام

(امراوروز)

۵۔ یک فلک را صد حلال آوردہ است

بہر حرئی صد مقال آوردہ است

(امراوروز)

جمع غائب رسوم شخص جمع
ایشان خواندہ اند انہوں نے پڑھ
لیا ہے

مثالیں:

۱۔ ماکارمان را تمام کرده ایم

۲۔ شاما صار خوردہ اند

۳۔ ایشان فارسی یاد گرفتہ اند

۴۔ برق رفتہ است

۵۔ چراغ سوختہ است

۶۔ سیل آمدہ است

۷۔ این خانہ بہ فروش رفتہ است

۸۔ من دو جفت لباس خریدہ ام

۹۔ ما حرفہایتان را کوش کرده ایم

۱۰۔ وقت کلاس تمام شدہ است

درس نہم

ماضی قریب:

وہ فعل ہے جس میں نزدیک کے گزرے ہوئے زمانے میں کسی کام کا انجام پانا ظاہر ہو۔

گروان: (خواندن - پڑھنا)

واحد متکلم ہر اول شخص منفرد من خواندہ ام میں نے پڑھا ہے پڑھا لیا ہے

جمع متکلم ہر اول شخص جمع ما خواندہ ایم ہم نے پڑھا لیا ہے

واحد حاضر ہر دوم شخص منفرد تو خواندہ ای تو نے پڑھا لیا ہے

جمع حاضر ہر دوم شخص جمع شما خواندہ ایڈ آپ نے پڑھا لیا ہے

واحد غائب ہر سوم شخص منفرد او خواندہ است اس نے پڑھا لیا ہے

- ۵۔ وہ غریبوں کی مدد نہیں کرتا تھا
۶۔ وہ اکثر قاری بولتے تھے
- ۷۔ وہ بچل اور سبزیاں خریدتے تھے
۸۔ ہم ہوائی جہاز پر سفر کرتے تھے
- ۹۔ میں سب سے اچھا برتاؤ کرتا تھا
۱۰۔ لاہریرین ہمیں کتابیں نہیں دیتا تھا
- ۱۱۔ تو اپنے بھائی کے ساتھ کیوں نہیں کھیلتا تھا؟
۱۲۔ وہ رات کو جلدی سو جاتا تھا
- ۱۳۔ ہم وقت پر کلاس میں جاتے تھے
۱۴۔ بچے ماں کو تنگ نہیں کرتے تھے
- ۱۵۔ ہم شعر پڑھتے اور لطف اندوز ہوتے تھے

فرہنگ:

(سروقت - بروقت)، (مدرسہ - سکول)، (پیش استاد - استاد کے پاس)،
(مدریس کروں - پڑھانا)، (بازی کروں - کھیلنا)، (موادغذائی - کھانے پینے
کی اشیا)، (مادر بزرگ - دادی رنائی)، (قصہ - تعریف کروں - کہانی سنانا)،
(شعر گفتن - شعر کہنا)، (شوخی کروں - مذاق کرنا)، (عالی - حاکم)، (نہال -
پودا)، (شاخسار - شاخ)، (مد آوردن - یاہر نکالنا)، (کتب خانہ - کتابخانہ -
لائبریری)، (کرم - کینرا)، (کرک شہناپ - جگنو)، (مور - چوٹی)،
(نیش - ڈنک)، (مالیدن - رونا)، (نسرودن - بھڑکانا)، (خاکستر
- راکھ)

تمرین:

فاری میں ترجمہ کیجیے:

- ۱۔ علامہ اقبال لاہور میں رہتے تھے
- ۲۔ ہم چائے نہیں پیتے
- ۳۔ کیا بچے کہانیاں سنتے تھے؟
- ۴۔ آپ کہاں پڑھتے تھے؟

۲۔ سحر می گفت بلبل باغبان را
 درین گل جز نہال غم نگیرد
 (پیام شرق)

۳۔ سحر در شاخسار بوستانی
 چه خوش می گفت مرغ نقد خوانی
 بد آور هر چه اندر سینه داری
 سرودی ناله ای آھی فغانی
 (پیام شرق)

۴۔ شنیدم کرک عیناب می گفت
 نہ آن مورم کہ کس نالد زیشم
 (پیام شرق)

۵۔ سحر می گفت خاکستر صبارا
 فرد از باد این صحرا شرارم
 (زیورچشم)

مثالیں:

- ۱۔ اوپر ساحت پہ درسی رفت
- ۲۔ ماہر ہفتہ پیش استاد می رتیم
- ۳۔ استاد پہ مادر می کرد
- ۴۔ ما درس می خواندیم
- ۵۔ او تلویزیون می دید
- ۶۔ شام بازی می کردید
- ۷۔ ایشان مواد غذائی می خریدند
- ۸۔ مادر بزرگم برای من قصہ صاعتریفی کرد
- ۹۔ علامہ اقبال شعری گفت
- ۱۰۔ دوستم شوخی می کرد

کلام اقبال سے مثالیں:

- ۱۔ نال آن شہر می آمد سوار
ہم رکاب او غلام و چوہدار
(امرالدوزخ)

درس ہشتم

ماضی استمراری:

وہ فعل ہے جس میں گزرے ہوئے زمانے میں کسی کام کا مسلسل انجام پاتا یا
دہرایا جانا ظاہر ہو۔

گروان: (نوشتن - لکھنا)

واحد متکلم ہر اول شخص مفرد
میں لکھتا تھا
من می نوشتم
میں لکھتا تھا

جمع متکلم ہر اول شخص جمع
ہم لکھتے تھے
ما می نوشتم

واحد حاضر دوم شخص مفرد
تو لکھتا تھا
تو می نوشتی

جمع حاضر دوم شخص جمع
آپ لکھتے تھے
شما می نوشتید

تھے

واحد غائب سوم شخص مفرد
وہ لکھتا تھا
او می نوشت

جمع غائب سوم شخص جمع
وہ لکھتے تھے
ایشان می نوشتند

تمرین:

فاری میں ترجمہ کیجیے:

- ۱۔ میں بازار گیا
- ۲۔ ہم کالج سے نہیں آئے
- ۳۔ اس نے چائے پی
- ۴۔ اس نے ارمغانِ حجاز نہیں پڑھی
- ۵۔ انہوں نے دو کتابیاں خریدیں
- ۶۔ آپ نے سبق پاد نہ کیا
- ۷۔ کیا تو نے خط لکھا؟
- ۸۔ تم سیر کے لیے کہاں گئے؟
- ۹۔ ہم سب کو اللہ نے تخلیق کیا
- ۱۰۔ بچوں نے چڑیا پکڑ لی
- ۱۱۔ میں نے پتنگ اڑائی
- ۱۲۔ استاد نے شاگرد سے کیا

پوچھا؟

- ۱۳۔ ڈرائیور نے گاڑی چلائی
- ۱۴۔ بادل ابلے اور بارش

ہوئی

- ۱۵۔ پرنسپل نے طالب علموں سے ملاقات کی

اند آفتن - ڈالنا، (دین - دیکھنا)، (درپوزہ - گدائی / بھیک مانگنا)، (مہر - سورج)، (عالمتاب - دنیا کو روشن کرنے والا)، (چون - جب)، (گریہ - رونا دھونا)، (رخ - چہرہ)، (رستن - آگنا)، (آزموں - آزمانا)، (کاشتن - کارین - بونا)، (درویدن - فصل کاٹنا)، (شمشیر - تلوار)، (آہو - ہرن)، (فتراک - زین کا تسمہ)، (ستن - ہاندھنا)، (ہستن - لپکنا) / چٹانگ لگانا، (ہستن - ڈھونڈنا)، (نستی - عدم)، (نمودن - دکھانا)، (گریستن - رونا)، (گورین - انتخاب کرنا)، (آفریدن - بنانا)، (نردن - بچھنا)، (زانیدن - چننا / پیدا ہونا)، (گزشتن - گزرا)، (نعرہ زدن - نعرہ لگانا)، (لرزیدن - لرزنا)، (بادوزیدن - ہوا کا چلنا)، (چیدن - چننا)، (خریدن - خریدنا)، (پاکشیدن - پاؤں کھینچ لینا)، (آرمیدن - آرام کرنا)، (صبح دمیدن - صبح کا پھوٹنا)، (سردن - گانا)، (بیرون آفادن - باہر آن پڑنا)، (چو - کی مانند)، (اشک - آنسو)، (پیدن - تڑپنا)، (ہستن - ہاندھنا)

خیلان و گلزار و باغ آفریدم
(پیام شرق)

۱۸۔ بہ کسی عیان کرم ز کسی نہان کرم
غزل آنچنان سرود کہ برون فناد رازم
(زیودہم)

۱۹۔ چو اشک اندر دل فطرت پیدم
تپیدم تا بہ چشم او رسیدم
(ارخان قاجار)

۲۰۔ کسی کو لالہ را در گرہ بست
ز بند مکتب و ملا برون جست
(ارخان قاجار)

فرہنگ:

(دانشگاہ۔ یونیورسٹی)، (خانہ۔ گھر)، (غذا۔ کھانا)، (درس۔ سبق)،
(ناچار۔ دوپہر کا کھانا)، (درست کردن۔ تیار کرنا / پکانا)، (شستن۔
دھونا)، (نوشابہ۔ مشروب)، (نامہ۔ خط)، (نوشتن۔ لکھنا)، (ساعت نہ۔ نو
بجے)، (نشستن۔ بیٹھنا)، (خوابیدن۔ سونا)، (شناختن۔ پہچاننا)،

۱۵۔ لالہ گریبان درید

حسن گل نازہ چید

عشق عم نو خرید

خیز کہ درباغ و راغ تافله گل رسید
(پیام شرق)

۱۶۔ مہ ز سفر پاکشید

در پس قل آرمید

صبح ز مشرق دمید

جامہ شب ب درید

باد بیابان وزید

تیز ترک گام زن منزل ما دور نیست
(پیام شرق)

۱۷۔ تو شب آفریدی چراغ آفریدم

سفال آفریدی لیاغ آفریدم

بیابان و کہسار و راغ آفریدی

قوم و آئین و حکومت آفرید

(سراود روز)

۱۰- وای بر عشقی که نار او نرسد

در حرم زانید و در بتخانه مرد

(سراود روز)

۱۱- گزشتی تیز گام ای اختر صبح

مگر از خواب ما بیزار رفتی

۱۲- من از نا آگهی گم کرده را ضم

تو بیدار آدی بیدار رفتی

(پیام شرق)

۱۳- نعره زد عشق که خونین جگری پیدا شد

حسن لرزید که صاحب نظری پیدا شد

(پیام شرق)

۱۴- یاد بهاران وزید

مرغ نوا آفرید

۴- اشک من از چشم ترس خواب شست

سزده از هنگامه ام بیدار رست

(امراوروز)

۵- باغبان زور کلام آزمود

مصرعی کارید و شمشیری درود

(امراوروز)

۶- قلم آن آهو سرفرازک بست

کو هنوز از نیستی بیرون نجست

(امراوروز)

۷- پیر روی خاک را اکسیر کرد

از غبارم جلوه حا تعمیر کرد

(امراوروز)

۸- روی خود بنمود پیر حق سرشت

کو به حرف پهلوی قران نوشت

(امراوروز)

۹- در شهبان حرا خلوت گزید

۳۔ ماغذا خور ویم

۴۔ ایشان درس خواندند

۵۔ ماورم ناچار درست کرد

۶۔ شالباں شستید

۷۔ مانوشاپہ خور ویم

۸۔ توانامہ نوشتی

۹۔ ماساعت ده خوابیدیم

۱۰۔ او روی صندلی

لشت

کلام اقبال سے مثالیں:

۱۔ تو خودی از پنجودی

نشانخی

خویش را اندر گمان انداختی

(دھوز پنجودی)

۲۔ مکر دم از کسی دریوزہ چشم

جهان را جز به چشم خود ندیدم

(پیام شرق)

۳۔ راه شب چون مہر نا کتاب زد

گریہ من بر رخ گل آب زد

(امراہ روز)

درس ہفتم

ماضی مطلق :

وہ فعل ہے جس میں گزرے ہوئے زمانے میں زمانے کی دوری، نزدیکی یا تکرار سے قطع نظر، کسی کام کا انجام پانا ظاہر ہو۔

گروان: (رتن۔ جانا)

واحد متکلم ہر اول شخص مفرد من رتم	میں گیا
جمع متکلم ہر اول شخص جمع مارتم	ہم گئے
واحد حاضر ہر دوم شخص مفرد توفتی	تو گیا
جمع حاضر ہر دوم شخص جمع شمارتید	آپ گئے
واحد غائب ہر سوم شخص مفرد	اورفت وہ گیا
جمع غائب ہر سوم شخص جمع ایشان رفتند	وہ گئے

مثالیں:

- ۱۔ من ہذا شکار ترم
- ۲۔ او چہ خاندان آمد

۱۱۔ دوستوں کو خط لکھنا اچھا مشغلہ ہے

۱۲۔ تحفہ دینے سے دوستی بڑھتی ہے

۱۳۔ آپ کے لیے آرام کرنا بہت ضروری ہے

۱۴۔ یہاں فارسی پڑھنا، سُنا، بولنا اور لکھنا لازمی ہے

۱۵۔ بہت قریب سے ٹیلی ویژن دیکھنا نقصان دہ ہے

رفتن۔ وٹس جانا راند رچلے جانا، (گداختن۔ پھلنا پھلانا)، (تاختن۔
لپکنا)، (انداختن۔ ڈالنا بھینکنا)، (بردن۔ لے جانا، جیتنا)، (باختن۔ بار
جانا)، (آختن۔ تلو اور سونٹا)

تمرین:

فارسی میں ترجمہ کیجیے:

- ۱۔ کھانا، جینے کے لیے ہے، جینا کھانے کے لیے نہیں
- ۲۔ آنا مرضی سے ہوتا ہے اور جانا اجازت سے
- ۳۔ زیادہ باتیں کرنا، زیادہ کھانا اور زیادہ سونا اچھا نہیں ہے
- ۴۔ سنا، بولنے سے بہتر ہے
- ۵۔ کسی کو تکلیف دینا مسلمانوں کا شیوہ نہیں ہے
- ۶۔ بے سبب ہنسنا جہالت کی نشانی ہے
- ۷۔ درخت لگانا بھی عبادت ہے
- ۸۔ یہاں تصویر بنانا منع ہے
- ۹۔ سگریٹ پیاخت نقصان دہ ہے
- ۱۰۔ اس کالج میں داخلہ لینا مشکل ہے

از ہمسین خاک جهان دگری ساختن است
(زیونعم)

فرہنگ:

(گفتن - بولنا)، (کردن - کرنا)، (خواندن - پڑھنا)، (نوشتن -
لکھنا)، (خورون - کھانا)، (میش - بھیڑ)، (فرو - منفرد)، (روئیدن -
آگنا)، (پیدن - ترپنا)، (پیہم - مسلسل)، (سوتقن - جلنا)، (ہیدن -
اچھلنا)، (گشادون - کھولنا)، (ریختن - گرانا / اٹھیلنا / بہانا)، (پریز - گراؤ /
بھاؤ)، (مرگ - موت)، (زیستن - زندگی گزارنا)، (کنام - عار)،
شناقن - پہچاننا)، (شناسی - تو نہیں جانتا / پہچانتا)، (هنوز - اب تک)،
وصل - ملاپ)، (چوست - کیا ہے)، (حیات - زندگی)، (سوتقن - جلنا)،
(نا تمام - نامکمل)، (ساختن - بنانا)، (کوہ - پہاڑ)، (دشت - جنگل / صحرا)،
(دم - سانس / پھونک)، (گداز کردن - پکھلانا)، (قفس - پنجرہ)، (وری -
ایک دروازہ)، (گلستان - باغ)، (رہ / راہ - راستہ)، (نورون - طے کرنا)،
(چیدن - چننا)، (پہنای - وسعت)، (گردون - آسمان)، (سنگ - پتھر)،
(چنگ - بچہ)، (صدف - سیپ)، (گہر - موتی)، (ساختن - بنانا)، (فرو

۱۰- پی شاهبازان بساط است سنگ
که بر سنگ رفتن کند تیز چنگ
(پیام شرق)

۱۱- زندگی در صدف خویش گهر ساخته است
در دل شعله فرو رفتن و نلداختن است
(زبورعجم)

۱۲- عشق ازین گنبد در بست بردن ساخته است
شیشه ماه ز طاق فلک انداختن است
(زبورعجم)

۱۳- سلطنت نقد دل و دین ز کف انداختن است
به یکی داو جهان بردن و جان باختن است
(زبورعجم)

۱۴- حکمت و فلسفه را همت مردی باید
تغ اندیشه به روی دو جهان آختن است
(زبورعجم)

۱۵- مذهب زنده دلائل خواب پریشانی نیست

برچهد اندر رگ او خون او
(سراودوز)

۵- بازوی شاهین گشاء، خون تذروان بریز
مرگ بود باز را زیستن اندر کنام
(پیام شرق)

۶- تو شناسی هنوز شوق ببرد ز وصل
چیت حیات دوام سوختن تا تمام
(پیام شرق)

۷- چه خوشست زندگی را همه سوز و ساز کردن
دل کوه و دشت و صحرا به دی گداز کردن
۸- ز قفس دری گشادن به نضای گلستانی
ره آسمان نوردن به ستاره راز کردن
(پیام شرق)

۹- ز روی زمین دانه چیدن خطاست
که پهنای گردون خدا داد ماست
(پیام شرق)

فعل تام:

ایسا فعل جو خود مکمل مفہوم کے حامل ہو اور کسی کام کے کرنے، ہونے یا انجام پانے کی نشاندہی کرتا ہو۔ مثلاً
گفتن، کردن، خواندن، نوشتن
کلام اقبال سے مثالیں:

۱۔ کامل بسطام در تقلید فرد
اجتناب از خوردن خربوزہ کرد
(امراہ روز)

۲۔ شیر زر را میش کردن ممکن است
نفلش از خویش کردن ممکن است
(امراہ روز)

۳۔ ذوق روئیدن ندارد دانہ اش
از تپیدن بی خبر پروانہ اش
(امراہ روز)

۴۔ لالہ پیہم سوختن قانون او

درس ششم

فعل:

وہ کلمات جو کسی کام کے کرنے ہونے یا انجام پانے کی نشاندہی کریں۔

مصدر سادہ:

ایسے مصادر جو صرف ایک کلمے پر مشتمل ہوں۔ مثلاً آمدن، رفتن،
خورون، گفتن

مصدر مرکب:

ایسے مصادر جو مصدر سادہ کے ساتھ کسی اور کلمے کا اضافہ کرنے سے
تشکیل پائیں اور ایک مفہوم کی نشاندہی کریں۔ مثلاً
آرائش کردن، بنائسف خورون، یادگرفتن

تمرین:

ضمیر کی دونوں اقسام کے ساتھ فارسی میں ترجمہ کیجیے:

۱۔ اُس کا بیگ کہاں ہے؟ ۲۔ میری پنسل یہاں نہیں

ہے

۳۔ ہمارا وطن پاکستان ہے ۴۔ اُن کا ریڑیہ ہے

۵۔ آپ کی شرٹ بہت اچھی ہے ۶۔ تیرا گھر چھوٹا نہیں ہے

۷۔ ہماری فارسی بہت اچھی ہے ۸۔ میرا کمپیوٹر زیادہ مہنگا

نہیں ہے

۹۔ اُس کا خط کھو گیا ۱۰۔ اُن کے ہاتھ میں کیا

ہے؟

۱۱۔ آپ کا ٹیلی فون نمبر کیا ہے؟ ۱۲۔ میرا نو نمبر سات ہے

۱۳۔ کیا ہماری تصویر خوبصورت نہیں ہے؟ ۱۴۔ تیرا چارادوست وہاں

ہے

۱۵۔ اس کے دستخط پڑھے نہیں جاتے

فرہنگ:

(تجار - ترکھان)، (کوچک - چھوٹا)، (پکپارچہ - متحد)، (نہان - چھپا ہوا)، (آدن - آنا)، (بیا - آجا)، (نمودن - دکھانا)، (مماہیت - میں تمہیں دکھاؤں)، (دلت - تیرا دل)، (فرمان پذیر - حکم ماننے والا)، (خاور - مشرق)، (رسیدن - پہنچنا)، (رسید - پہنچا)، (شب - رات)، (شکستن - ٹوٹنا)، (نشستن - بیٹھنا)، (شکست - وہ ٹوٹا)، (نشست - وہ بیٹھا)، (صہبا - شراب)، (راغ - صحرا)، (آفاق - افق کی جمع)، (راحت - آرام)، (چوب - کٹڑی)، (فراق - جدائی)، (گردِ مستن - رونا)، (گریست - رویا ر روی)، (منت پذیر - احسان مند)، (مضمر - چھپا ہوا)، (کیسہ - تھیلا)، (عیار - کسوٹی)، (زون - مارنا)، (ہزن - مار)، (فکر - سوچ)، (صالح - نیک)، (می بایت - تجھے درکار ہے)، (رجعتی - رجوع کرنا / لوٹنا / پلٹنا)، (جہان بین - دنیا کو دیکھنے والا)

۱۱- وای بر منت پذیرِ خوان غیر
گردشِ خم گشته احسان غیر
(امرار و رموز)

۱۲- بحر و بر پوشیده در آب و گلش
صد جهان تازه مضمر در دیش
(امرار و رموز)

۱۳- ای میان کیسه ات نقدِ خن
بر عیارِ زندگی او را یزن
(امرار و رموز)

۱۴- فکرِ صالح در ادب می بایست
رجعتی سوی عرب می بایست
(امرار و رموز)

۱۵- خیز که به نهایت مملکت تازه ای
چشم جهان بین گشا بهر تماشا خرام

(پیام شرق)

(امراد و رموز)

۶۔ مکتبی در باغ و راغ آوازہ اش
آتش دلہا سرود تازہ اش

(امراد و رموز)

۷۔ گل بہ جیب آفاق از گلکاریش
شب ز خوابش روز از بیداریش

(امراد و رموز)

۸۔ پوریا ممنون خواب راتش
تاج کسری زیر پای اش

(امراد و رموز)

۹۔ من چه گویم از تولایش کہ چیست
خٹک چوبی در فراق او گریست

(امراد و رموز)

۱۰۔ پیکرم را آفرید آئینہ اش
صبح من از آفتاب سینہ اش

(امراد و رموز)

کلام اقبال سے مثالیں:

۱۔ پیر رومی خاک را اکسیر کرد
از غبارم جلوہ حا تعمیر کرد

(سرار و رموز)

۲۔ صفت معشوقی نہان اندر دولت
چشم اگر داری ، بیا ، نہایت

(سرار و رموز)

۳۔ ہر کہ بر خود نیست فرمانش روان
می شود فرمان پذیر از دیگران

(سرار و رموز)

۴۔ یامم از خاور رسید و شب ثقلت
شبغم نو بر گل عالم نشست

(سرار و رموز)

۵۔ من کہ مستی حا ز صہبائش کنم
زعدگانی از نفسہائش کنم

ضمیر شخصی متصل:

م	اول شخص مفرد واحد متکلم
مان	اول شخص جمع راجع متکلم
ت	دوم شخص مفرد واحد حاضر
تان	دوم شخص جمع راجع حاضر
ش	سوم شخص مفرد واحد غائب
شان	سوم شخص جمع راجع غائب

مثالیں:

۱۔ اوہ اورم است	۲۔ من دوستش هستم
۳۔ شما استادمان هستید	۴۔ ایشان دوستتان هستند
۵۔ کتابت کجاست؟	۶۔ دفترشان اینجا است
۷۔ مادر مہربان است	۸۔ پدرش نجار است
۹۔ بے ادب کو چک است	۱۰۔ ملت مان یکپارچہ

است

دریدم - میں نے پھاڑا، (زیست - زندگی)، (از - سے)، (پیکر - وجود)،
 آفرین - بنانا، (آفرید - بنایا)، (رسالت - نبوت)، (ومیدن - پھونکنا)،
 دمید - اس نے پھونکا، (داشتن - رکھنا)، (دارو - رکھتا ہے)، (جان -
 روح)، (نگہی - نگاہ)، (خنئی - بات)، (ہزم - مجلس)، (سوقتن - جلنا)،
 سوژم - میں جلوں، (خیابان - سڑک)، (زخمہ - مضرب)، (فردا - آنے
 والا کل)، (داستن - جاننا)، (دانندہ - جاننے والا)، (جیس - گھنٹی)، (انس
 - سانس)، (شرار - چنگاری)، (روزمشر - قیامت کا دن)، (نور - روشنی)،
 محنگی - تھکاوٹ، (ناداری - غربت)، (ماہ - چاند)، (انشت - اگلی)،
 شق شدن - روخت ہو جانا

۱۲۔ مَآ کہ از قید وطن بیگانه ایم
چون نگہ نور دو چشمیم و یکیم
(امراوروز)

۱۳۔ تاخدی کعبہ بنواز تو را
شرح انی جاعل ساز تو را
(امراوروز)

۱۴۔ خستگیهای تو از ناداری است
اصل درد تو همین پیاری است
(امراوروز)

۱۵۔ چہِ آو چہِ حق می شود
ماہ از آگشت آو شق می شود
(امراوروز)

فرہنگ:

(دانشجو - طالب علم)، (برادر - بھائی)، (پسر - لڑکا/ بیٹا)، (خواہر -
بھن)، (پزشک - ڈاکٹر)، (مهندس - انجینئر)، (پر فسان - فسان کے
لیے)، (گریستن - رونا)، (گریست - رونے)، (دریدن - پھاڑنا)،

(امراودوز)

۷- عصر مَن دانند امرار نیست

یوسف مَن بهر این بازار نیست

(امراودوز)

۸- نغمه مَن از جهان دیگر است

این جرس را کاروان دیگر است

(امراودوز)

۹- جان او ز شعله ها سرمایه دار

مَن فروغ یک نفس مثل شرار

(امراودوز)

۱۰- صد جهان پوشیده اندر ذات او

غیر او پیدا است از اثبات او

(امراودوز)

۱۱- روز محشر اعتبار ما ست او

در جهان هم پرده دار ما ست او

(امراودوز)

(امروز روز)

۲- از حجاز و چین و ایرانم ما
شبنم یک صبح خندانیم ما

(امروز روز)

۳- حق تعالی پیکر ما آفرید
وز رسالت در تن ما جان دمید

(امروز روز)

۴- هر کس نگهی دارد ، هر کس سخنی دارد
در بزم تو می خیزد انسانه ز انسانه

(پیام شرق)

۵- چون چراغ لاله سوزم در خیابان شما
ای جوانان عجم ، جان من و جان شما

(زبور عجم)

۶- نغمه ام از زخمه بی پروا شدم
من نوای شاعر فردا شدم

سوم شخص جمع راجع غائب
ایشان وہ
مثالیں:

- ۱۔ مَن وَاثِیو ہستم ۲۔ مَباہم بر اور ہستم
- ۳۔ تو پسر خوبی هستی ۴۔ شَما استاد ہستید
- ۵۔ آو بر اور مَن است ۶۔ ایشان خواہران مَہستند
- ۷۔ شَما اینجا ہستید ۸۔ آو پر شک است
- ۹۔ تو مہندس هستی ۱۰۔ آو مریض است
- ۱۱۔ ایشان مہربان ہستند ۱۲۔ مَن سر حال ہستم
- ۱۳۔ مَباہم کستانی ہستم ۱۴۔ آو دوست مَن است
- ۱۵۔ آو بچہ لاہور است

کلام اقبال سے مثالیں:

- ۱۔ ہر انسان چشم مَن شبہا گریست
- تا دریدم پردہ اسرار زلیست

درس پنجم

ضمائر

ضمیر:

وہ کلمات جو اسم کی جگہ استعمال ہوں، ضمیر کہلاتے ہیں۔

ضمیر شخصی:

وہ کلمہ جو کسی شخص کی طرف اشارہ کرے۔ اس کی دو قسمیں ہیں:

۱۔ ضمیر شخصی منفصل

۲۔ ضمیر شخصی متصل

۱۔ ضمیر شخصی منفصل:

میں	من	اول شخص مفرد واحد متکلم
ہم	ما	اول شخص جمع راجع متکلم
تم	تو	دوم شخص مفرد واحد حاضر
آپ	شا	دوم شخص جمع راجع حاضر
وہ	او	سوم شخص مفرد واحد غائب

پہنچتا ہے)، (خار-کانٹا)، (گل-پھول)، (مردن-مرنا)، (میرد-وہ مر جائے)، (چو-کی مانند)، (باو-ہوا)، (گردین-ہو جانا)، (گردیدم-میں ہو گیا)، (دئی چند-چند لمحے)، (رفتن-جانا)، (رتم-میں چلا گیا)

تمرین:

فارسی میں ترجمہ کیجیے:

- ۱۔ آج جمعرات ہے
- ۲۔ میں طالب علم ہوں
- ۳۔ کل کون سا دن تھا؟
- ۴۔ میرے والد ڈاکٹر تھے،
- ۵۔ وکیل نہیں تھے؟

- ۵۔ اچھا، وہ آپ بیمار نہ ہوئے
- ۶۔ مطمئن رہیے
- ۷۔ وہ دکان بند ہو گئی
- ۸۔ یہ کرسی ٹوٹ گئی
- ۹۔ علامہ اقبال سیالکوٹ میں پیدا ہوئے
- ۱۰۔ آپ خیریت سے ہیں؟
- ۱۱۔ وہ کھڑکی کھلی ہے
- ۱۲۔ کھانا تیار ہے
- ۱۳۔ یہ نوکری زیادہ اچھی نہیں ہے
- ۱۴۔ کیا آپ کا گھر دور ہے؟
- ۱۵۔ میں تھک گیا ہوں

فرہنگ:

(استن / ہمتن / بودن / شدن / گشتن / گردیدن - ہونا / ہو جانا) ،
(است - ہے) ، (شدم - میں ہو گیا) ، (ہوا - موسم) ، (امروز - آج) ،
(بسیار خوب - بہت اچھا) ، (مادرم - میری ماں) ، (بلیٹ - ٹکٹ) ، (ورزشگاہ
- اسٹیڈیم) ، (جمع شدن - اکٹھے ہونا) ، (جمع شدند - وہ اکٹھے ہو گئے) ، (مردم
- لوگ) ، (اشک - آنسو) ، (چشم - آنکھ) ، (سرازیر گشتن - بہنا) ، (اعلام -
اعلان) ، (مر حال - ٹھیک ٹھاک) ، (مہر - سورج) ، (منیر - روشن) ، (آن
من - میری ملکیت) ، (صد - سو) ، (سحر - صبح) ، (من - میں) ، (عالم - دنیا)
(عود - ایک ساز) ، (مادر - مایا ب) ، (ہم نشین - ساتھی) ، (خوگر - عادی) ،
(تن - بدن) ، (خنیزم - میں اٹھوں) ، (نیم - خوف) ، (نمودن - دکھانا) ،
(شور و حر - قیامت کا شور) ، (غنجہ - کلی) ، (بالیدگی - نشوونما) ، (گلشن - باغ) ،
(امہ - بادل) ، (دریا - سمندر) ، (یزدان - خدا) ، (یزدان شکار - خدا کو شکار
کرنے والا) ، (تسخیر - فتح) ، (افسون - جادو) ، (آپجنان - اس قدر) ، (زار
- بچارہ) ، (تن آسانی - آرام طلبی) ، (دور - میں) ، (نک - شرم) ، (صدف -
سیپ) ، (قلب - دل) ، (پیری - بڑھاپا) ، (رسیدن - پہنچنا) ، (می رسد -

آرزو آسون تنخیر است و بس
(سراود روز)

۱۲- آنچنان زار از تن آسانی شدی
در جهان ننگ مسلمان شدی
(سراود روز)

۱۳- لا اله الا الله باشد صدف کوهر نماز
قلب مسلم را حج اصغر نماز
(سراود روز)

۱۴- چه پیری می رسد خار بیابان
ولی نخل چون جوان گردد بمیرد
(پیام شرق)

۱۵- چو باد صبح گردیدم دی چند
گلان را آب و رنگی داده رفتم
(پیام شرق)

۶۔ غنچہ کز بالیدگی گلشن شد

در خور ابر بہار من شد

(امراوروز)

۷۔ چشم اصل ذوق را مردم شوم

چون صدا در کوش عالم گم شوم

(امراوروز)

۸۔ این قدر نظارہ ام بیتاب شد

بال و پر بشت و آخر خواب شد

(امراوروز)

۹۔ قطرہ تاہمپایہ دریا شود

ذرہ از بالیدگی صحرا شود

(امراوروز)

۱۰۔ ناشقی ؟ محکم شو از تقلید یار

تا کمید تو شود یزدان شکار

(امراوروز)

۱۱۔ زندگی مضمون تنخیر است و بس

کلام اقبال سے مثالیں:

۱۔ دُڑہ آم مہر منیر آن من است
صد سحر اندر گریبان من است
(امراور دوز)

۲۔ خاک من روشتر از جام جم است
محرم از نازادِ های عالم است
(امراور دوز)

۳۔ بسکہ عودِ فطرتِ نادر نو است
صمِ فشین از نغمہ ام نا آشناست
(امراور دوز)

۴۔ خوگر من نیست چشمِ ہست و بود
لرزہ برتنِ خیزم از بیم نمود
(امراور دوز)

۵۔ غاشمِ فریادِ ایمانِ من است
شورِ حشر از پیشِ خیزانِ من است
(امراور دوز)

درس چہارم

افعال ناقص :

ایسے افعال جو خود مکمل مفہوم کے حامل نہیں ہوتے اور انہیں محض اثبات یا نفی کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔

مثلاً استن، رچستن، پودن، داشتن، شدن، گردیدن، گشتن

مثالیں:

- | | |
|------------------------------|-------------------------|
| ۱۔ او آدم بسیار خوبی است | ۲۔ من مریض شدم |
| ۳۔ امروز هوا خوب است | ۴۔ مادر من استاد بود |
| ۵۔ بیت باطل شد | ۶۔ من خوب قسم |
| ۷۔ مردم در روز شگاہ جمع شدند | ۸۔ اشک از چشمهایش سرا |
| ۹۔ نتیجه اعلام شد | ۱۰۔ امید دارم او سر حال |
| باشد | |

کو بھی لومڑی بنا دیتی ہے

۱۳۔ ہم آنکھوں سے دیکھتے اور کانوں سے سنتے ہیں ۱۴۔ اللہ نے انسان،

حیوانات، نباتات اور تجارت بنائے

۱۵۔ اقبال اکثر گھنٹوں مطالعہ کیا کرتے تھے

(طایر ان - پرندے)، (آہو - ہرن)، (رمپدن - بھاگ جانا)، (نوریان -
فرشتے)، (کوکب تقدیر - تقدیر کا ستارہ)، (گردون - آسمان)، (آسودن -
آرام کرنا)، (دی - ایک لمحہ)

تمرین:

فارسی میں ترجمہ کیجیے:

- ۱۔ یہ کھوڑے ہمارے ہیں
- ۲۔ خزاں میں پتے گر جاتے ہیں
- ۳۔ اس کے ہاتھ پاؤں مچلے کھیلے ہیں
- ۴۔ تمام طالب علموں نے امتحان دیا
- ۵۔ انھوں نے دوستوں سے مشورہ نہ کیا
- ۶۔ یہ پرانی عمارتیں بہت خوبصورت ہیں
- ۷۔ آپ پاکستان کے تمام شہروں میں نہیں گئے تھے
- ۸۔ ہمارے تمام عزیز رشتہ دار پڑھے لکھے ہیں
- ۹۔ وہ برسوں بعد وطن لوٹے گا
- ۱۰۔ ستاروں سے آگے جہاں اور بھی ہیں
- ۱۱۔ اس درخت پر کئی پرندوں کے گھونسلے ہیں
- ۱۲۔ ضرورت شیروں

۱۰۔ من کہ در یاران ندیدم محرمی
 بربد دریا دیا سوم دی
 (جاوید نامہ)

فرہنگ:

(اسب - گھوڑا)، (پنگ - چیتا)، (برق - بجلی)، (خوابیدن - سونا)،
 (خوابیدہ - سوئی ہوئی)، (محروم ماندن - محروم رہنا)، (نوم - نیند)، (صہبای
 عشق - شراب عشق)، (نامیدہ - نہ اُگے ہوئے)، (ناشنیدہ - نہ سنے
 ہوئے)، (باد - ہوا)، (فرورین - ایرانی تقویم کے مطابق سال / بیمار کا پہلا
 مہینہ)، (پروین - شریا، ستاروں کا جھرمٹ)، (غنجہ - کلی)، (راغ - صحرا)،
 (باز کردن - کھولنا)، (قدسیان - فرشتے)، (خلت - شرم)، (گھودن -
 کھولنا)، (تاج کئی - کنیر و کا تاج)، (از خود رفتہ - بے خود)، (بیگانہ اندیش -
 بیگانوں کا سوچنے والا)، (فسردن - بھجنا)، (در آ میختن - گھل مل جانا)،
 (عیار - کسوٹی)، (نگہداشتن - حفاظت سے رہنما کر رکھنا)، (شرر - چنگاری)،
 (یستان - بانسوں کا جھنڈ)، (تراشیدن - تراشنا)، (زمانی - برہمن)،
 (گزیدن - انتخاب کرنا / چننا)، (کوی - گلی / کوچہ)، (سپردن - سونپنا)۔

(زبورم)

۵- من به تلاش تو روم یا به تلاش خود روم
عقل و دل و نظر همه گم شدگان کوی تو
(زبورم)

۶- کس ازین سنگین شناسان مگذشت بر نکلیم
به تو می سپارم او را که جهان نظر ندارد
(زبورم)

۷- با رقیبان سخن از درد دل ما گفتی
شرمسار از اثر ناله و آه آمده ایم
(زبورم)

۸- نی سرود طایران در شاهخسار
نی رم آهو میان مرغزار
(جادیامه)

۹- فروغ مشت خاک از توریان افزون شود روزی
زمین از کوب تقدیر او گردون شود روزی
(جادیامه)

”ان“ کے ساتھ:

۱۔ دل ما بیدلان بروند و رنند
مثال شعلہ اُسرند و رنند
یا یک لطفہ با عَمان در آمیز
کہ خَاصان بادہ صا خورند و رنند
(ارخان چار)

۲۔ تجود زندہ مردان می شنای
عیار کار من گیر از سجود
(ارخان چار)

۳۔ می من از تنگ جامان نگہدار
شراب پختہ از عَمان نگہدار
شرر از نیستانی دور تر
بہ خَاصان بخش و از عَمان نگہدار
(ارخان چار)

۴۔ یا برہمن را بفرما نو خداوندی تراش
یا خود اندر سینہ زاریان خلوت گزین

(امراودوز)

۶- به باغان باد فرور دین دهد عشق

چ راغان نخچه چون پر دین دهد عشق

(پیام شرق)

۷- بسته درضا را به رویم باز کن

خاک را با قدسیان همراز کن

(چاوینامه)

۸- کجه رفت از بود و نبودم

من از فحلت لب خود کم گفتم

(ارستان قار)

۹- اگر تاج کنی جمهور پوشد

همان هنگامه حا در انجمن هست

(پیام شرق)

۱۰- بده آن دل که مستیهای او از باده خولش است

گیر آن دل که از خود رفته و بیگانه اندیش است

(زبورحم)

کلام اقبال سے مثالیں:
 ”ہا“ کے ساتھ

۱۔ بہ قہا خوابیدہ در جان من است
 کوہ و صحرا باب جولان من است
 (امراہ روز)

۲۔ از تمنا رقص دل در سینہ حا
 سینہ حا از تاب او آئینہ حا
 (امراہ روز)

۳۔ ماند شبہا چشم او محروم نوم
 تا بہ تحت خسروی خوابید قوم
 (امراہ روز)

۴۔ کیفیہا خیزد از صہبای عشق
 ہست ہم تقلید از اسمای عشق
 (امراہ روز)

۵۔ در دماغش نامیدہ لالہ حا
 ناشنیدہ لغوہ حا ہم نالہ حا

درس سوم

مفرد و جمع:

فارسی میں جمع بنانے کے دو طریقے رائج ہیں۔ بالعموم بے جان اشیا کے ساتھ ”ھا“ کا اضافہ کر کے جمع بناتے ہیں۔ مثلاً میز ھا، صندوق ھا، انا قہا ... جبکہ جاندار اشیا کی جمع بنانے کے لیے ”ان“ کا اضافہ کرتے ہیں۔ مثلاً اسبان، شیران، پلنگان ...

مثالیں:

- | | |
|-----------------------------|-------------------------|
| ۱۔ گلھا، ہلکھا، اند | ۲۔ کتابھا، روی میز |
| ۳۔ دفتر ھا، در کیف است | ۴۔ خانمھا حضور وارند |
| ۵۔ شقا بھا تیزراند | ۶۔ آقا یان آمدہ اند |
| ۷۔ پسران کریکٹ بازی می کنند | ۸۔ دختران درس می خوانند |
| ۹۔ استادان تدریس می کنند | ۱۰۔ دانشجو یان زبان |
- فارسی رایا دی گیرند

فارسی میں ترجمہ کیجیے

۱۔ یہ قلم اچھا لکھتا ہے

۲۔ قبال کا یہ شعر بہت لطیف

ہے

۳۔ یہ پھول کتنا خوبصورت ہے

۴۔ یہ کرسی چھوٹی اور وہ سنول

بڑا ہے

۵۔ وہ سفید گھر کچھ بہتر ہے

۶۔ دو دھڑ پانی سے زیادہ ٹھنڈا

ہے

۷۔ سیب ٹماٹر سے زیادہ میٹھے ہیں

۸۔ محوِ اپنی بہن سے چھوٹا

ہے

۹۔ مجھے قبال کا فارسی کلام زیادہ اچھا لگتا ہے

۱۰۔ یہ خوبصورت انگوٹھی زیادہ

مہنگی ہے

۱۱۔ آپ سنجیدہ ترین طالب علم ہیں

۱۲۔ وہ بہترین کمپیئر ہے

۱۳۔ سب سے زیادہ صاف کمرامیرا ہے

۱۴۔ اردو کے عظیم ترین شاعر

کون سے ہیں؟

۱۵۔ فارسی کی سب سے زیادہ مشہور کتابوں کے نام بتائیے

فرہنگ:

(زیبا۔ خوبصورت)، (زشت۔ بدصورت)، (کھن۔ پرانا)، (کوہر۔
موتی)، (انجم۔ ستارہ)، (نگران۔ پریشان)، (زہر شیریں۔ پٹھان زہر)،
جام ززین۔ سونے کا پیالہ)، (می تلخ۔ کڑوی شراب)، (سفال۔ مٹی کا
پیالہ)، (مس خام۔ کچا تانبا)، (ارمغان۔ تحفہ)، (خوابستان۔ چاہتا رہا نگنا)،
(ظاہر زیرک۔ چالاک پرندہ)، (دام۔ جال)، (سپہر نیلگون۔ نیلا آسمان)،
(پراکندہ کو۔ بے ربط گفتگو کرنے والا)، (ولائی راز۔ بھید جاننے والا)، (لوائی
ولگداز۔ دل کو پگھلا دینے والی آواز)، (غم پنہان۔ چھپا ہوا دکھ)، (محرمانہ۔
راز دارانہ)، (اندیشہ۔ سوچ و فکر)، (عذوبت۔ مٹھاس)، (طرز گفتار۔ بول
چال کا طریقہ)، (دوری۔ فاری دوری)، (مہر۔ سورج)، (مستور۔ سحر زدہ)،
(ای خاک شہری۔ اے مبارک شہر)، (دلبر۔ محبوب)، (رمز۔ راز)، (جنون۔
دیوانگی)، (زیستین۔ جینا)، (مرگ۔ موت)، (مرگ دوام۔ ہمیشہ کی
موت)، (پریدن۔ اڑنا)، (سوزن۔ سوئی)، (گرداندن۔ کروینا)، (حرف
۔ بات گفتگو)، (صوت۔ آواز)

تمرین:

(امراودوز)

۷- چنان بزی که اگر مرگ ماست مرگ دوام

خدا ز کرده خود شرمسار تر گردد

(زبورجم)

۸- برون زین گنبد در بست پیدا کرده ام رای

که از اندیشه برتر می پرد آه سحرگای

(زبورجم)

۹- نگاه خویش را از نوک سوزن تیزتر گردان

چو جوهر در دل آینه رای می توان کردن

(زبورجم)

۱۰- گر بگویم می شود پیچیده تر

حرف و صوف او را کند پوشیده تر

(جاویدنامه)

طرز گفتاری دری شیرینتر است

(امراوروز)

۳- هستی مهر از زمین محکمتر است

پس زمین مسور چشم خاور است

(امراوروز)

۴- از محبت می شود پائنده تر

زنده تر سوزنده تر تائنده تر

(امراوروز)

۵- خاک یثرب از دو عالم خنوتر است

ای خاک شهری که آنجا دلیر است

(امراوروز)

۶- ز رمز زندگی بیگانه تر باد

کسی کو عشق را کوید جنون است

۸- اگر می آید آن دانی رازی
پده او را نوای دل گدازی

(ارمغان جاز)

۹- غم پنهان که بی گفتن عیان است
چو آید به زبان یک داستان است

(ارمغان جاز)

۱۰- چه پری از نماز عاشقانه
رکوعش چون سجودش حرمانه

(ارمغان جاز)

صفت تفضیلی:

۱- می کند اندیشه را هشیار تر

ویده بیدار بیدار را

(امراوروز)

۲- گرچه هندی در عذوبت شکر است

می کنی تا چند با ما آنچه کردی پیش ازین
(زبورمجم)

۳- کسی کو زهر شیرین می خورد از جام زرینی
می تلخ از سفال من کجا گیرد به تریاقی
(زبورمجم)

۴- مس خامی که دارم از محبت کیمیا سازم
که فردا چون رسم پیش تو از من ارمغان خواهی
(زبورمجم)

۵- عقل ورق ورق بگشت عشق به نکته ای رسید
طایر زیرکی مدد دانه زیر دام را
(زبورمجم)

۶- آینه تنخیر اندر هان کیست؟
این سپهر نیلگون حیران کیست؟
(جادیامد)

۷- ای عقل تو ز شوق پراکنده کوی شو
ای عشق نکته صای پریشام آرزوست
(جادیامد)

مثالیں:

- ۱۔ پُرتوئی کجاست؟
شیریں است
- ۲۔ این میز بزرگ
۳۔ آن درخت بسیار قدیم است
است
- ۴۔ این میز بزرگ
۵۔ لاہور شہر تاریخی است
اسلامی است
- ۶۔ پاکستان کشور
۷۔ گل سرخ قشتل از گلہای دیگر است
است
- ۸۔ اتاق ما تمیزتر
۹۔ بہترین دانشجو کی کلاس کیست؟
است
- ۱۰۔ استاد ما مہربان

کلام اقبال سے مثالیں:

- ۱۔ من در این خاک کہن کوہر جان می بینم
چشم ہر ذرہ چو انجم نگران می بینم
(پیام شرق)
- ۲۔ یا جہانی تازہ ای یا استخانی تازہ ای

درک دوم

صفت:

صفت سے مراد وہ لفظ ہے جو موصوف کی کیفیت، حالت، خصوصیت، مقدار یا تعداد کی نشاندہی کرے۔ مثلاً خوب، بد، زیبا، زشت ...

صفت تفضیلی:

وہ صفت جس کی مدد سے کسی چیز کو دوسری چیز پر فوقیت یا ترجیح دی جائے۔ مثلاً خوبتر، بدتر، زیبا تر، زشت تر ...

صفت عالی:

وہ صفت جس کی مدد سے کسی چیز کو بقیہ تمام چیزوں پر فوقیت یا ترجیح دی جائے۔ مثلاً خوبترین، بدترین، زیبا ترین، زشت ترین ...

تمرین:

فارسی میں ترجمہ کیجیے:

- ۱۔ یہ کلیات اقبال ہے
- ۲۔ وہ میرا بھائی ہے
- ۳۔ یہ لڑکی ہے اور وہ لڑکا
- ۴۔ یہ پنسل ہے
- ۵۔ وہ پنجاب یونیورسٹی ہے
- ۶۔ یہ لاہور عجائب گھر ہے
- ۷۔ زبور مجسم یہاں ہے
- ۸۔ جاوید نامہ کہاں ہے؟
- ۹۔ کھلاس روم وہاں ہے
- ۱۰۔ یہاں لکڑی کی ایک کڑی ہے
- ۱۱۔ کیا وہ میری بہن ہے؟
- ۱۲۔ کیا یہ صاحب آپ کے
- ۱۳۔ لاہور پر یہاں نہیں ہے
- ۱۴۔ احمد وہاں نہیں ہے؟
- ۱۵۔ وہاں کیا ہے؟
- والد ہیں؟

اٹھے)، (دم بہ دم - لمحہ بہ لمحہ)، (نوا - آواز)، (زیرویم - اتار چڑھاؤ)،
 (پوسٹن - جڑنا)، (ہیوسٹم - میں نہیں جڑا)، (بستان - سرانٹھیر نے کی اچھی جگہ)
 (بندر - بندھن)، (آزادہ - آزاد)، (نہادن - رکھنا)، (نہادند - انھوں نے
 رکھا)، (کاروان - تافلہ)، (غبار - دھول)، (ناؤ - اونٹنی)، (دست - ہاتھ)
 (محمل - کچادہ)، (نرور - زیادہ نیچے)، (کوہر - موتی)، (رسیدن - پہنچنا)،
 (رسید - وہ پہنچا)، (گرداب - بھنور)، (خس - تنکا)، (گرفت - پکڑنا رکھنا)
 (گرفت - اس نے تمام لیا)، (پوشیدہ - چھپا ہوا)، (بود - تھا)، (شونی -
 شرارت)، (آب - پانی)، (گل - مٹی)، (گفت و شنود - بول چال مکالمہ)
 (آمدن - آنا)، (آمد - وہ آیا)، (افتادن - آن پڑنا گر جانا)، (رؤم - میں
 جاؤں)، (تم - سچ)، (ریختن - گرانا رائیلا)، (ریزم - میں گراؤں)،
 (ترسیدن - ڈرنا)، (نمی ترسم - میں نہیں ڈرتا)، (مدہ - نہ دو)، (کن - کردو)
 (برائتیز - اٹھاؤ)، (کشتن - مار ڈالنا)، (بکش - مار ڈالو)، (سودو زیان -
 نفع اور نقصان)، (مستن - ڈھونڈنا)، (نجویم - میں نہیں ڈھونڈتا)، (پومیدن
 - طی کرنا چلنا)، (پویم - میں طے نہیں کرتا)، (گفتن - بولنا)، (بگوینی - تو
 کہے)، (گویم - میں نہیں کہتا)

چچ)، (کارو-چھری)، (چنگل-کانٹا)

(پیر-بوڑھا)، (گردون-آسمان)، (اسرار-”سر“ کی جمع، راز)،
(گفتن-کہنا)، (گفت-اس نے کہا)، (ندیم-دوست رسالتی)، (نہفتن-
چھپانا) (نہفت-اس نے چھپایا)، (شب-رات)، (چو-کی مانند)، (مہ-
ماہ-چاند)، (آراستن-سجانا)، (آراستم-میں نے سجایا)، (ملت-قوم)،
(مقصود-هدف/منزل)، (بت پرستی-بتوں کی پوجا)، (بت گری-بت
بنانا)، (عذر-بیانہ)، (اسراف-فضول خرچی)، (تکلیل-کمل کرنا)،
(جمال-حسن)، (طی-قبیلے کا نام)، (قوم-قوم کی جمع)، (پیش-اقوام-
قوموں کے سامنے)، (جہان-دنیا)، (لطف-مہربانی)، (قہر-غضب
غصہ)، (اعداء-”عدو“ کی جمع، دشمن)، (ور-دروازہ)، (گشادون-کھولنا)،
(گشاد-اس نے کھولا)، (داون-دینا)، (داو-اس نے دیا)، (سوختن-
جلا نا)، (سوخت-اس نے جلا یا)، (پاک سوخت-اس نے اچھی طرح جلا یا)
(آتش-آگ)، (خس و خاشاک-گھاس پھوس)، (زفتن-جھاڑو دینا
سمیٹ دینا)، (زفت-اس نے سمیٹ دیا)، (کاسب-کمانے والا)،
(حبیب اللہ-اللہ کا دوست)، (خاک-مٹی)، (خاستن-اٹھنا)، (خیزو-

(درخان چار)

۹۔ ازان از لا مکان بگر مستم من
که آنجا ناله های نیم شب نیست

(درخان چار)

۱۰۔ غلام جز رضای تو نجویم
جز آن راهی که فرمودی نجویم
و لیکن گر به این نادان بگوئی
خری را اسب تازی کو ، نجویم

(درخان چار)

فرهنگ:

(این - یه)، (آن - وه)، (قلم - پین)، (دفتر - کاپی)، (پدر -
باپ)، (مادر - ماں)، (صندلی - کری)، (اتاق - کمره)، (ساختمان -
عمارت)، (آکادمی - آکیندی)، (انجا - یہاں)، (آنجا - وہاں)، (کجا -
کہاں)، (مہتابی - نیوب لائٹ)، (چراغ - باب)، (عکس - تصویر)، (کولر
گازی - ایئر کنڈیشنر)، (لیوان - گلاس)، (شباب - پلیٹ)، (تاشق -

۵- پنجم درین بستان سرا دل
ز بند این و آن آزاده رفتم
(پیام شرق)

۶- بوی اندر غبار ناز گم
دست روی پرده محل گرفت
این فرو تر رفت و تا کوه رسید
آن به گر دانی چو خس منزل گرفت
(پیام شرق)

۷- آن راز که پوشیده در سینه هستی بود
از شونی آب و گل در گفت و شنود آمد
(زبور عجم)

۸- روم را می که او را منزلی نیست
از آن غمی که ریزم حاصلی نیست
من از همها نمی ترسم و لیکن
مده آن غم که شایان دلی نیست

بکس این بندہ سود و زیان را

(ارخان قاز)

آن:

۱- ما از آن خاتون طی عریان تریم

پیش اقوام جهان بی چادریم

(مراودوز)

۲- لطف و قهر او سراپا رحمتی

آن به یاران این به اعدا رحمتی

(مراودوز)

۳- آن که به اعدا در رحمت گشاد

مکه را پیغام لا تحریم داد

(مراودوز)

۴- آن که خاشاک بتان از کعبه رُفت

مرد کاسب را حبیب الله گفت

(مراودوز)

۷- از چه رو خیزد تنها دم به دم
این ثوای زندگی را زیر و بم
(سرایودوز)

۸- سفر اندر سر شت ما نهادند
ولی این کاروان را منزلی نیست
(پیام شرق)

۹- چه شوری است این که در آب و گل افتاد
ز یک دل عشق را صد مشکل افتاد
(ارسلان جاز)

۱۰- زمن هنگامه ای ده این جهان را
دگر کون کن زمین و آسمان را
ز خاک ما دگر آدم برانگیز

۲- من که این شب را چو مه آراشم
گرد پایِ مَدّت بیضاتم
(امراودوز)

۳- شاعری زین مثنوی مقصود نیست
بت پرستی بت گری مقصود نیست
(امراودوز)

۴- امتیازات نسب را پاک سوخت
آتش او این خس و خاشاک سوخت
(امراودوز)

۵- عذر این اسراف و این سنگین دلی
عقل و حکمیل جمال معنوی
(امراودوز)

۶- گرم خون انسان ز داغ آرزو
آتش این خاک از چراغ آرزو
(امراودوز)

است۔

آن:

- ۱۔ آن مرد پذیرن است
- ۲۔ آن دفتر مال کیست؟
- ۳۔ آن مہتابی روشن است۔
- ۴۔ آن چراغ خواب خاموش است۔
- ۵۔ آن عکس علامہ اقبال است۔
- ۶۔ آن کولرگازی است
- ۷۔ آن لیوان آب است۔
- ۸۔ آن بشباب تمیز است۔
- ۹۔ آن تاشق کثیف است۔
- ۱۰۔ آن کار و چنگال است۔

کلام اقبال سے مثالیں:

این:

- ۱۔ چیرِ گرِ دون با من این اسرارِ گفت
- از ندیمان رازِ حق نتوان نہفت
- (اسرارِ رموز)

درس اول

ضمیر اشارہ:

وہ کلمات جن کی مدد سے مرجع کی طرف اشارہ کیا جائے۔
ضمیر اشارہ دو کلمات ”این“، ”آن“ اور ان سے بننے والی ترکیب پر مشتمل ہوتا ہے۔
اگر یہ کلمات اسم کے کے ہمراہ آئیں تو صفت اشارہ، وگرنہ ضمیر اشارہ کہلاتے ہیں۔
مثالیں:

این:

- | | |
|----------------------------------|---------------------------|
| ۱۔ این میز است | ۲۔ این تختہ سیاہ سفید است |
| ۳۔ این زن مادر من است۔ | ۴۔ این قلم ہنر است۔ |
| ۵۔ این صندوقچی است۔ | ۶۔ این اتاق کلاس است۔ |
| ۷۔ این ساختمان اقبال اکادمی است۔ | ۸۔ اینجا لاہور است۔ |
| ۹۔ اینجا کجاست؟ | ۱۰۔ این کتاب مال من |

درس دوازدهم: ماضی تثنائی

مصدرنامه

ساده مصادر

مركب مصادر

مندرجات

پیش لفظ

تعارف

ضمیمہ اشارہ

درس اول:

صفت

درس دوم:

منفرد جمع

درس سوم:

فعل ناقص در ربط

درس چہارم:

ظماؤ

درس پنجم:

فعل مصدر سادہ مصدر مرکب فعل تام

درس ششم:

ماضی مطلق

درس ہفتم:

ماضی استمراری

درس ہشتم:

ماضی قریب

درس نهم:

ماضی بعید

درس دہم:

ماضی التزامی و شکلیہ

درس یازدہم:

اقبال شناسی

(تدریس فارسی بحوالہ کلام اقبال)

پہلی سہ ماہی

مرتبین

ڈاکٹر آفتاب اصغر

ڈاکٹر معین نظامی

ڈاکٹر محمد ناصر

اقبال اکادمی پاکستان

E-Publisher :: IqbalCyberLibrary.Net